تغیر پذیر حالات کے تناظر میں خطباء کرام کے لیے
علمی وتحقیقی مواد پر مشتمل رہنما خطوط جاری کرنے والا

قندیل بصیرت، برہان صداقت

ہفت روزہ

پیغامِ سنت

23-12-2022

+91 8686649169
Tahaffuzeshareeat
تحفظ شریعت ٹرسٹ
TAHAFFUZ-E-SHAREEAT TRUST

شکیل بن حنیف کا فتنہ
اور ہماری ذمہ داریاں

درس قرآن

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ (الفاتحۃ:5)

ترجمہ:ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ (الفاتحۃ:6)

ترجمہ:ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے۔

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ. (آل عمران، 103/3)

ترجمہ:اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو، اور اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کے باعث آپس میں بھائی بھائی ہو گئے، اور تم (دوزخ کی) آگ کے گڑھے کے کنارے پر (پہنچ چکے) تھے پھر اس نے تمہیں اس گڑھے سے بچا

لیا، یوں ہی اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. (یونس، 10/ 105)

ترجمہ: اور یہ کہ آپ ہر باطل سے بچ کر (یکسو ہو کر) اپنا رخ دین پر قائم رکھیں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ ۚ فَاسْاَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النحل:43)

ترجمہ: اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی تو انسان ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، سو اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہلِ علم سے پوچھ لو۔

درسِ حدیث

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيْهِمْ عَلٰى دِيْنِهٖ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والے کی مثال ایسے ہوگی جیسے کوئی شخص آگ کے انگاروں سے مٹھی بھرلے۔

عَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجه)

ترجمہ: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنوں کے زمانہ میں عبادت کرنے کا اجر میری طرف ہجرت کرنے کے برابر ہوگا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "بَادِرُوا بِالأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا". (رواه مسلم)

ترجمہ: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جلدی جلدی نیک کام کرلو ان فتنوں سے پہلے جو اندھیری رات کے حصوں کی طرح ہوں گے، صبح کو

آدمی ایماندار رہو گا اور شام کو کافر یا شام کو ایماندار رہو گا اور صبح کو کافر ہو گا اور اپنے دین کو بیچ ڈالے گا دنیا کے مال کے بدلے۔"

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ، تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ. (رواہ البخاری)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب عیسیٰ ابن مریم تم میں اتریں گے (تم نماز پڑھ رہے ہو گے) اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہو گا۔"

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ، يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا -النساء-. (رواہ البخاری)

ترجمہ: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، وہ زمانہ قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم

علیہما السلام تمہارے درمیان ایک عادل حاکم کی حیثیت سے نازل ہوں گے۔ وہ صلیب کو توڑ دیں گے، سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے۔ اس وقت مال کی اتنی کثرت ہو جائے گی کہ کوئی اسے لینے والا نہیں ملے گا۔ اس وقت کا ایک سجدہ »دنیا و ما فیها« سے بڑھ کر ہوگا۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تمہارا جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو »وإن من أهل الكتاب إلا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة يكون عليهم شهيدا« "اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں ہوگا جو عیسیٰ کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے۔"

مضمون

اس بات میں اب ادنی تردد کی گنجائش نہیں کہ یہ فتنوں اور آزمائشوں کا دور ہے اور روئے زمین کا کوئی بھی گوشہ ان فتنوں سے محفوظ نہیں۔ملت اسلامیہ پر سازشی فتنوں، گمراہ فرقوں اور باطل تحریکوں کی چوطرفہ یلغار ہے، بدعقیدگی و بدعملی کا فتنہ، مادیت پسندی و نفس پرستی کا فتنہ، خدابیزاری اور دہریت کا فتنہ، تہذیبی زوال اور حیاباختگی کا فتنہ، اسلام دشمنی اور گروہ بندی کا فتنہ اور خود کو مہدی موعود اور مسیح ظاہر کرکے مسلمانوں کا استحصال کرنے والے ضمیر فروشوں کا فتنہ۔

آج کے اس خوف ناک ماحول میں گلی گلی، کوچے کوچے اور گھر گھر میں آزمائشوں کی بساط بچھی ہوئی ہے، علم سے محروم حضرات فتنوں کے جال میں گھر کر تباہ ہو رہے ہیں، کفر اپنی پوری توانائی کے ساتھ حملہ آور ہے اور جنگ کی صورت حال یہ ہے کہ اندرون خانہ بھی یہی مشق جاری ہے، اک ذراسی غفلت ہوئی اور لمحے بھر میں آدمی شکار ہوگیا۔ایک طرف اسلام دشمن عناصر اپنی پوری قوت سے حملہ آور ہیں اور دوسری طرف اسلام کا نام لے کر اس کا استحصال کرنے والے بھی اپنا پورا زور اسی پر صرف کر رہے ہیں۔امت کی آزمائش کا ایسا سخت ترین زمانہ اگرچہ تاریخ میں پہلے بھی رہا ہو؛ مگر ان خوفناک اسلحوں کے ساتھ نہیں، اس تسلسل و روانی کے ساتھ نہیں، اس حشر سامانی اور فریب کاری کے ساتھ نہیں۔

دمادم فتنوں کے نزول کی پیشین گوئی دیتے ہوئے مخبر صادق، نبی برحق ﷺ نے ارشاد فرمایا، جب کہ آپ مدینہ منورہ کے ایک ٹیلہ پر چڑھ کر لوگوں سے مخاطب تھے: ”میں جو کچھ

دیکھتا ہوں کیا تم بھی دیکھتے ہو؟ لوگوں نے کہا نہیں ! تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں فتنوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ تمہارے گھروں کے درمیان اس طرح گر رہے ہیں جیسے بارش برستی ہے۔" (بخاری)

صداقتوں کی یہ تعبیر کتنی واضح ہے اور آج کا یہ دور اس پر کس طرح پورا اُتر رہا ہے کہ کسی لفظ سے سرمو انحراف کی گنجائش نہیں۔ایک اور روایت میں عصر حاضر کی فتنہ سامانیوں اور ہنگامہ خیزیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے نبی رحمت ﷺ نے فرمایا: عنقریب کئی فتنے ہوں گے؛ جن میں انسان صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر ہوگا۔ ہاں جسے اللہ تعالیٰ علم کے ذریعے محفوظ رکھے۔" (ابن ماجہ) آپ ﷺ کے بیان کردہ ان ہی زہرناک فتنوں میں ایک مہدی و مسیح کذاب "شکیل بن حنیف" کا فتنہ ہے؛ جو ان دنوں سر چڑھ کر بول رہا ہے۔

شکیلی سرگرمیوں کی سابقہ رپورٹ:

مہدی مسیح ہونے کا دعوی کرنے والے شکیل بن حنیف کا فتنہ مسلسل بڑھتا جا رہا ہے، ہندوستان بھر میں اب تک ہزاروں مسلمان اس فتنہ کے شکار ہو کر مرتد ہو چکے ہیں، بہار، یوپی اور مدھیہ پردیش جیسی ریاستیں سب سے زیادہ متاثر ہیں، اس پورے معاملے میں چونکانے والی رپوٹ یہ ہے کہ مرتد ہونے والوں میں 80 فیصد تعداد تبلیغی جماعت سے وابستہ رہ چکے افراد کی ہے۔

آج سے چند سال قبل فتنہ شکیلیت کے خلاف مسلسل کام کرنے والے جناب ذیشان احمد (خادم مجلس تحفظ ختم نبوت پٹنہ) نے ملت ٹائمز کی آفس میں آ کر اس بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ بہار کے دربھنگہ ضلع سے تعلق رکھنے والے شکیل بن حنیف کا دعوی ہے کہ وہ امام مہدی ہے، حالیہ دنوں میں اورنگ آباد کو اس نے اپنا ہیڈ کوارٹر بنا رکھا ہے اور اس کے

ماننے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔متعدد شہروں میں شکیل بن حنیف نے اپنے خلفاء بنارکھے ہیں جواس کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ذیشان احمد نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ بہار میں پٹنہ، سیمانچل کے اضلاع اور چمپارن سب سے زیادہ اس فتنہ سے متاثر ہیں،تقریبا چار ہزارلوگ اب تک مرتد ہوچکے ہیں،کئی گھرانے مکمل طور پر اس فتنہ کے شکار ہیں ،دوسرے نمبر پر مدھیہ پردیش کا معروف شہر بھوپال ہے جہاں فتنہ شکیلیت بہت مضبوط ہو چکی ہے اوراب تک وہاں 2500 سے زائد مسلمان مرتد ہوچکے ہیں، تیسرے نمبر پر یوپی ہے جہاں گورکھپور، بدایوں، سدھارتھ نگر، رامپور، جونپور سمیت متعدد اضلاع اس کی زد میں ہیں اورتقریبادو ہزار سے زائدلوگ مرتد ہوچکے ہیں ،اس کے علاوہ آندھراپردیش،مہاراشٹرا،کرناٹک،گوا سمیت متعدد صوبوں میں بھی یہ فتنہ تیزی سے بڑھ رہاہے۔

شکیل بن حنیف کون؟:

شکیل بن حنیف، دربھنگہ، بہار کے موضع عثمان پور کا رہنے والا ایک شخص ہے،جس نے چند برس قبل، جب کہ وہ دہلی میں تھا،سب سے پہلے مہدی ہونے اور پھر مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیااور ساتھ ہی اپنے باطل دعوی کو رکیک تاویلات وتحریفات کے ذریعہ نصوص سے ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی، ابتداء میں اس شخص نے دہلی کے مختلف محلوں میں اپنی مہدویت ومسیحیت کی تبلیغ کی، دہلی کے زمانۂ قیام میں اس نے خاص کر نوجوان طبقے کو اپنا نشانہ بنایاجو دہلی کی مختلف تعلیم گاہوں میں زیرتعلیم تھا؛لیکن ہر جگہ سے اسے کچھ دنوں بعدناکامی کا منہ دیکھنا پڑا،اس کے باوجود عربی کی مشہور مثل لکل ساقطة لاقطة کے عین مطابق کچھ سادہ لوح مسلمان اس کے ہم نوا ہو گئے؛مگر ساتھ ہی غیرت منداحباب نے جرأت وہمت کے ساتھ

اس کی مخالفت کی، بالآخر اسے دہلی سے ہٹنے کا فیصلہ کرنا پڑا، اور اس نے اپنی تبلیغ کا رخ موڑ دیا اور مہاراشٹر کے ضلع اورنگ آباد میں مستقل سکونت اختیار کرلی، اور پھر اس کے کسی خلیفہ نے ایک پورا علاقہ خرید کر اس کے حوالے کر دیا، جس میں وہ اور اس کے ”حواری“ رہتے ہیں۔

اس فتنہ کی دعوت اور اس کے داعیوں کا طریقۂ کار:

اس سلسلہ میں محترم جناب الیاس نعمانی رقم طراز ہیں کہ: ان لوگوں کا طریقۂ کار یہ ہے کہ یہ خفیہ طور پر کسی نوجوان سے رابطہ کرتے ہیں، یہ نوجوان عام طور پر کسی کالج یا یونیورسٹی کا ایسا طالب علم ہوتا ہے کہ جس کا کسی عالم، دینی جماعت یا دینی تنظیم سے کوئی رابطہ نہ ہو، یہ پہلے اس سے عام دینی گفتگوئیں کرتے ہیں، اور چونکہ اس فتنہ کے تمام داعی اپنا حلیہ ایسا بنائے پھرتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر ہر شخص یہی محسوس کرے کہ یہ متبعِ سنت قسم کے دین دار نوجوان ہیں، مثلاً لمبی داڑھیاں رکھتے ہیں، لباس میں لمبے کرتے اور اونچی شلوار کا اہتمام کرتے ہیں، گفتگو میں بار بار الحمدللہ، سبحان اللہ، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ اور ان جیسے دیگر الفاظ کی کثرت رکھتے ہیں؛ اس لیے وہ سادہ لوح اور ناواقف نوجوان ان سے بہت زیادہ متاثر ہو جاتا ہے، اور انہیں بہت دین دار سمجھنے لگتا ہے، اپنی بابت یہ تاثر قائم کرنے کے بعد یہ اپنے مخاطب سے علاماتِ قیامت کا تذکرہ کرتے ہیں اور ان کا مصداق نئے انکشافات، نئی ایجادات اور معاصر دنیا کے بعض حالات وواقعات کو قرار دیتے ہیں، اس درمیان یہ بہت ہوشیاری کے ساتھ یہ کوشش بھی کرتے ہیں کہ اپنے مخاطب کے ذہن میں علماء کی تصویر ایسی بنادیں کہ وہ ان کی کسی بات کی تصدیق علماء سے کرانے کی ضرورت نہ سمجھے، مثلاً یہ کہتے ہیں کہ علماء کو ان علامات قیامت کا کچھ علم نہیں ہوتا؛ اس لیے کہ انھیں زمانۂ طالب علمی میں یہ حدیثیں پڑھائی ہی نہیں جاتیں، انھیں بس حدیث کی کتابوں کے چند منتخب ابواب پڑھا دیے جاتے ہیں، جن کا تعلق نماز، روزہ جیسے

مسائل سے ہوتا ہے؛ تاکہ یہ کسی مسجد کے امام یا کسی مدرسہ کے مدرس بن سکیں۔ انکا مخاطب جو اب تک ان کے دین دار ہونے کا تاثر رکھتا ہے، یہ باتیں سن کر ان کو دین کا ایسا ماہر بھی سمجھنے لگتا ہے کہ جو علما سے زیادہ دین کو جاننے والا ہے، اور اب اس کا حال یہ ہوتا ہے کہ یہ اسے جو بتا دیں وہ اس پر یقین کر لے۔

اس کے بعد انھیں باور کراتے ہیں کہ دجال کی آمد ہو چکی ہے، وہ امریکا و فرانس کو دجال بتاتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث میں جو یہ بتایا تھا کہ دجال کی پیشانی پر 'کافر' لکھا ہوگا اس سے آپ ﷺ کا اشارہ یہی دونوں ممالک تھے؛ اس لیے کہ جب ان دونوں کا نام ایک ساتھ لکھا جائے (امریکا فرانس) تو بیچ میں کافر لکھا ہوا ہوتا ہے، دجال کی ایک آنکھ ہونے کا مصداق وہ سیٹلائٹ کو قرار دیتے ہیں، بعض روایات میں دجال کے بارے میں ہے کہ وہ ایک گدھا ہوگا، یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس سے مراد فائٹر پلین ہے، اور اسی طرح کی کچھ اور باتیں کرتے ہیں۔

دجال کی بابت اپنی ایسی گفتگو کے بعد داعیانِ شکیلیت یہ کہتے ہیں کہ دجال کی آمد کے بعد مہدی و مسیح کو آنا تھا، اور وہ آچکے ہیں، اور اب نجات کا بس یہی ایک ذریعہ ہے کہ ہم ان کے ہاتھ پر بیعت کر لیں، اگر مخاطب بہت سادہ لوح ہوتا ہے اور یہ خواہش ظاہر کرتا ہے کہ مجھے بھی اس 'سفینۂ نجات' میں سوار ہونا ہے تو اسے (عام طور پر) پہلے صوبائی امیر کے پاس بھیجا جاتا ہے، مثلاً یوپی میں بنارس بھیج دیا جاتا ہے، جہاں بنارس ہندو یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم ایک نوجوان سے اس کی ملاقات ہوتی ہے، یہ صاحب یوپی میں اس جھوٹے مہدی و مسیح کے مشن کے امیر بتائے جاتے ہیں، اور پھر کچھ دنوں کے بعد اورنگ آباد بھیج کر شکیل کے ہاتھ پر بیعت کرادی جاتی ہے؛ لیکن اس بات کا بہت اہتمام کیا جاتا ہے کہ بیعت سے پہلے اس جھوٹے مہدی و مسیح کا اصلی

نام سامنے نہ آئے، یہاں تک کہ لوگوں کے دریافت کرنے پر بھی یہ لوگ اس کا اصلی نام نہیں بتاتے ہیں؛ تاکہ اگر یہ شخص کہیں کسی سے تذکرہ کر بھی دے تو بھی لوگوں کو معلوم نہ ہو پائے کہ یہ کس 'مسیح' کی دعوت دی جارہی ہے۔ (ماہ نامہ دارالعلوم: مارچ 2016)

مہدی علیہ الرضوان کا ظہور:

آنحضرت ﷺ کی احادیث کی روشنی میں سیدنا مہدی علیہ الرضوان کے ظہور کی مندرجہ ذیل شناخت بیان کی گئی ہیں:

حضرت فاطمہؓ کی اولاد سے ہوں گے۔

مدینہ طیبہ کے اندر پیدا ہوں گے۔

والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

ان کا اپنا نام محمد ہوگا اور لقب مہدی۔

چالیس سال کی عمر میں ان کو مکہ مکرمہ حرم کعبہ میں شام کے چالیس ابدالوں کی جماعت پہچانے گی۔

وہ کئی لڑائیوں میں مسلمان فوجوں کی قیادت کریں گے۔

شام جامع دمشق میں پہنچیں گے، تو وہاں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد پہلی نماز حضرت مہدی علیہ الرضوان کے پیچھے ادا کریں گے۔

حضرت مہدی علیہ الرضوان کی کل عمر ۴۹ سال ہوگی، چالیس سال بعد خلیفہ بنیں گے، سات سال خلیفہ رہیں گے، دو سال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نیابت میں رہیں گے، ۴۹ سال کی عمر میں وفات پائیں گے۔ "ثم یموت ویصلی علیہ المسلمون" (مشکوٰۃ: ۴۱۷)

پھر ان کی وفات ہوگی اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔ تدفین کے مقام کے متعلق احادیث میں صراحت نہیں ۔ البتہ بعض حضرات نے بیت المقدس میں تدفین لکھی

ہے۔(الخلیفۃ المھدی فی الاحادیث الصحیحہ)

حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ رب العزت کے وہ جلیل القدر پیغمبر و رسول ہیں۔جن کی رفع سے پہلی پوری زندگی، زہد و انکساری، مسکنت کی زندگی ہے۔

یہودی ان کے قتل کے درپے ہوئے اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کے ظالم ہاتھوں سے آپ کو بچا کر آسمانوں پر زندہ اٹھالیا۔

قیامت کے قریب دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے ہوئے نازل ہوں گے۔

دو زرد رنگ کی چادریں پہن رکھی ہوں گی۔

دمشق کی مسجد کے مشرقی سفید مینار پر نازل ہوں گے۔

پہلی نماز کے علاوہ تمام نمازوں میں امامت کرائیں گے۔

حاکم عادل ہوں گے، پوری دنیا میں اسلام پھیلائیں گے۔

دجال کو مقام لد پر (جو اس وقت اسرائیل کی فضائیہ کا ایئربیس ہے) قتل کریں گے۔

نزول کے بعد پینتالیس سال قیام کریں گے۔

مدینہ طیبہ میں فوت ہوں گے، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ کے ساتھ روضہ اطہر میں دفن کیئے جائیں گے۔جہاں آج بھی چوتھی قبر کی جگہ ہے۔"فیکون قبرہ رابعاً" (درمنشور بحوالہ تاریخ البخاری)

دجال کا خروج:

دجال اسلامی تعلیمات اور احادیث کی روشنی میں شخص (متعین) کا نام ہے؛ جس کی

فتنہ پردازیوں سے تمام انبیاء علیہم السلام اپنی امتوں کو ڈراتے آئے۔گویا دجال ایک ایسا خطرناک فتنہ پرور ہوگا؛ جس کی خوفناک خداد شمنی پر تمام انبیاء علیہم السلام کا اجماع ہے۔

وہ عراق وشام کے درمیانی راستہ سے خروج کرے گا۔

تمام دنیا کو فتنہ وفساد میں مبتلا کردے گا۔

خدائی کا دعویٰ کرے گا۔

ممسوح العین ہوگا،یعنی ایک آنکھ چٹیل ہوگی (کانا ہوگا)۔

مکہ مدینہ جانے کا ارادہ کرے گا۔حرمین کی حفاظت پر مامور اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کا منہ موڑ دیں گے۔وہ مکہ،مدینہ میں داخل نہیں ہوسکے گا۔

اس کے متبعین زیادہ تر یہودی ہوں گے۔

ستر ہزار یہودیوں کی جماعت اس کی فوج میں شامل ہوگی۔

مقام لد پر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں قتل ہوگا۔

وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حربہ (ہتھیار) سے قتل ہوگا۔

اسلامی نقطۂ نظر سے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مہدی علیہ الرضوان کی تقریباً ایک سو اسی علامات آنحضرت ﷺ سے منقول ہیں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مہدی علیہ الرضوان کی تشریف آوری تواتر سے ثابت ہے۔

کتاب وسنت سے ماخوذ ان تفصیلات اور عقیدے کی ضروری معلومات سے شکیل بن حنیف کا موازنہ آسان ہوجائے گا۔

علماء امت کی ذمہ داریاں:

فتنۂ شکیل بن حنیف کی سرکوبی کے حوالے سے جنوبی ہند کی معروف علمی شخصیت،

ترجمان اہل سنت حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہ، شیخ الحدیث ومہتمم ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد کی تحریر سے یہ چشم کشا اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

علماء دین اور ائمہ مساجد اور نظماء مدارس ! آپ دین اسلام اور مسلمانوں کے عقیدہ وایمان کی حفاظت پر مامور ہیں، آپ کا یہ منصب ِجلیل اپنی جلالت کے مطابق احساس اور جہد وعمل کا متقاضی ہے، علاقے میں کسی فتنے کی موجودگی اور کسی ایک مسلمان کے بھی متاثر ہونے کی خبر آپ کی نیند اُڑانے اور بھوک و پیاس مٹا دینے کے لئے کافی ہوجانی چاہیئے ؛ اسلام کے خلاف اٹھنے والا ہر فتنہ اور اہل سنت والجماعت کے عقائد ِحقہ کی مخالفت کرنے والا ہر فرقہ بستیوں کو جلا کر بھسم کردینے والی آگ اور آبادیوں کو مٹا کر رکھ دینے والے سیلاب سے زیادہ خطرناک ہے؛ علماء کرام کو اطراف واکناف اور گردوپیش کے حالات پر بہت گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے، فتنہ کو دیکھنا تو بہت دور کی بات ہے کہ اس کی بو سونگھتے اور بھنک لگتے ہی متیقظ و بیدار ہوکر اور قوت ِایمانی وغیرت ِمحمدی کا اسلحہ لے کر اٹھ کھڑے ہونا چاہیے ؛ علماء کی غیرت کے سامنے الحمدللہ تعالیٰ آج تک کسی فتنے کو جمنے کا جگر نہ ہوا ہے اور نہ ان شاء اللہ آئندہ ہوگا۔

علماء کرام !احقاق ِحق اور ابطال ِباطل کے فریضے کو ادا کرنے، ملت ِاسلامیہ کو قزّاقانِ دین و دیانت کی لوٹ مار سے بچانے اور اہل سنت والجماعت کے مقابلے میں سر اٹھانے والے ہر مدعی کا مغرور سر جھکانے اور مکروہ چہرہ دکھانے کے لئے سب سے زیادہ ضرورت جن چیزوں کی ہے وہ تین ہیں ؛ ۱) علم صحیح اور اس کی تازگی، ۲) عمل صالح کے ذریعہ باطن کی پختگی وتابانی، ۳) آپس کا اتحاد و یک جہتی ؛ پہلی صفت کے حصول کے لئے کتبِ عقائد اور ردِّ فرق کا مطالعہ کیجئے، دوسری صفت کے لیے اکابر علماء دیوبند کی سوانح عمریاں دیکھئے،

تیسری صفت کے لئے کسی ولی کامل کی رہنمائی میں قلب کی صفائی کا انتظام کیجئے، اس لئے کہ صفائے قلب کے بغیر اتحاد لفظ و بیان تک تو ہوسکتا ہے قلب و جان میں نہیں اتر سکتا اور لفظی اتحاد کا ہونا نہ ہونا دونوں برابر ہیں بلکہ اور مضر ہے۔

علماءِ اسلام اور خُدامِ مسلمین! جہاں تک شکیل بن حنیف کے اس تازہ اور پُر اسرار فتنے کا تعلق ہے تو اطلاعات کے مطابق یہ تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے، مختلف علاقوں سے خبریں آرہی ہیں، چوں کہ اس فتنے کے داعی ظاہری طور پر متشرع و مسنون حُلیے بنائے ہوئے ہیں اس لئے عام مسلمان فریب میں مبتلا ہو رہے ہیں، خصوصیت کے ساتھ دعوت و تبلیغ سے وابستہ بھولے بھالے اور علم و علماء سے دور رہنے والے نوجوانوں پر یہ لوگ حملے کر کے دامِ تزویر میں مبتلا کر تے جا رہے ہیں، ایسے حالات میں نہایت بیدار مغزی اور حکمتِ عملی کے ساتھ اس فتنے کا تعاقُب کرنے کی ضرورت ہے، اس اعتبار سے بھی اس فتنے کی سنگینی بڑھ جاتی ہے کہ شکیل سے بیعت ہو جانے کے بعد یہ لوگ کسی عالم سے ملنے اور بات کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے اور کچھ ایسی کیفیت ہو جاتی ہے کہ سحر و جنون کا شبہ ہونے لگتا ہے، اللہ ہی ملتِ اسلامیہ کی حفاظت فرمائے۔ آمین

آخری بات یہ کہ چودہ سو سالہ اسلامی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جب تک عوام الناس اپنے کو علماء و مشائخ کا محتاج سمجھتے رہے اور ان کے تابع رہ کر زندگی گذارتے رہے ان کے دین پر کوئی آفت نہ آسکی اور وہ کسی الحاد و زندقہ کے شکار نہ ہوسکے؛ اس کے برخلاف جب جب انہوں نے علماء ربانیین کی سرپرستی اور راہنمائی سے اپنے کو آزاد سمجھنے کا جرمِ عظیم کیا کائنات کا ہر فتنہ ان کے گھر کا مہمان ہوگیا؛ اس لئے تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ علم کی عظمت و اہمیت کو سمجھیں اور اس کے حصول کے لئے علماء کرام سے بھرپور استفادہ کریں، قرآن کریم

صحیح پڑھنا سیکھیں اور پورے قرآن کی تلاوت کا اہتمام کریں، نیز عقیدہ سے لے کر اخلاق تک دین کے تمام شعبوں میں بقدر ضرورت معلومات حاصل کرتے رہیں، علماء کے علاوہ کسی بھی شخص کی بات نہ سنیں اور نہ اس کا دیا ہوا لٹریچر پڑھیں، کسی شخص کی باتوں اور سرگرمیوں پر ذرا بھی شبہ ہو تو علماء کرام کو مطلع کریں۔ (ماہ نامہ اشرف الجرائد)

خلاصۂ کلام:

آج کا دور دو بدو مناظروں اور ہزاروں کے ازدحام میں دلیل و حجت کا نہیں ہے، آج ہر تحریک زمین دوز ہو چکی ہے اور بے آواز وہ سب کچھ کہہ دیا جاتا ہے جس کو کہنے کے لئے پہلے بہت بلند آواز آلہ جات کا سہارا لینا پڑتا تھا، آج خاموشیوں میں اس غضب کا شور ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی پڑ رہی اور بند کمروں کی تحریک بغیر کسی شور ہنگامہ کے گھر گھر پہنچ رہی ہے۔ بولنے والے کا چہرہ نظر آتا ہے، نہ کہنے والے کی زبان! مگر یہ کیسا تلاطم ہے کہ فضا در فضا زہر پھیلا ہوا ہے اور پوری فضا زہر سے موسوم ہوئی جارہی ہے؟ اب ایسا نہیں ہے کہ گھر کے دروازے بند ہوں گے تو سلامتی ہوگی، بلکہ اب تو یہ حال ہے کہ گھر کا دروازہ قفل در قفل کر دیجئے جب بھی اندر دشمن اپنے زہریلے ہتھیار کے ساتھ موجود ملے گا۔

اغراض و مقاصد تحفظِ شریعت ٹرسٹ

کتاب و سُنّت کی تعلیمات کا فروغ

اسلام کے عائلی قوانین کی حفاظت

سلف صالحین کا عادلانہ دفاع

فرقِ ضالہ کا سنجیدہ تعاقب

علمی و تحقیقی مواد کی ترتیب و اشاعت

تحفظ شریعت ٹرسٹ

TAHAFFUZ-E-SHAREEAT TRUST

+91 8686649169, +91 91335 62213

17-2-790/A/1, Phool Bagh, Rein Bazaar, Hyderabad, Telangana 500023

+91 8686649169

Tahaffuzeshareeat